

اردو، سارے ہندوستان کی زبان

اردو یونیورسٹی کے یوم تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب

حیدرآباد، 9 جنوری۔ (ایس این بی) اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے۔ اور اس کے مداحوں میں آج غیر مسلم اہباب زیادہ نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد میٹشل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ یوم تاسیس کی اس تقریب میں جناب ممتاز علی، چانسلر، مولانا آزاد میٹشل اردو یونیورسٹی بلوچ مہمان خصوصی مدعو تھے جبکہ پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مانوئیپس میں منعقدہ یوم تاسیس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق



انہی سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا۔ ان کے مطابق مانو کا آغاز جس نیک نیتی کے ساتھ کیا گیا تھا آج وہ اظہارِ امتنان ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ یونیورسٹی کے چانسلر صاحب کی خواہش کے مطابق اردو یونیورسٹی میں میڈیکل کالج کے آغاز کے لیے ہر ممکنہ کوشش کریں گے۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے اپنے اشعار بھی حاضرین کو سنائے۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں پروفیسر اشفاق احمد، رجسٹرار نے خیر مقدمی کلمات کہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد میٹشل اردو یونیورسٹی کی ترقی میں اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور غیر مستقل اسٹاف کی انتھک محنت شامل ہے۔ یونیورسٹی کو نیک اور این آئی آر ایف رینٹنگ کے حصول میں بھی یہاں کے عملہ اور اساتذہ کی مشرکہ کاوشوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ یوم تاسیس کے حوالے سے انہوں نے مانو سے وابستہ ہر فرد اور یونیورسٹی کے تمام ہی خواہوں کو مبارکباد پیش کی۔ یوم تاسیس کی آج کی اس تقریب میں یونیورسٹی سے سکدوش ہونے والے ملازمین پروفیسر صداقت علی خان، ڈاکٹر عبدالقیوم، ڈاکٹر عباس خان، جناب اظہار حسین خان، جناب نند اکمار کو تہنیت پیش کی گئی۔ اس کے علاوہ شہر کے ممتاز شخصیتوں جنہوں نے اردو زبان و ادب کے لیے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں کو بھی اعتراف خدمات ایوارڈ دیا گیا جن میں پدم شری محمد علی بیگ، جناب اشرف خان، ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، ڈاکٹر عبدالقدیر، پروفیسر تقی علی خان (ابداز مرگ)، محترمہ نسیم تراب اسن شامل ہیں۔

منصور نے مزید کہا کہ برصغیر میں اردو کا آغاز اور فروغ پنجاب اور دکن کے علاقوں میں ہوا۔ لیکن آج اردو برصغیر سے باہر نکل کر سارے عالم میں پہنچ چکی ہے۔ جہاں یہ ہندوستان کی 23 مسلم زبانوں میں شامل ہے، وہیں اردو کو اقوام متحدہ نے عالمی زبان کا درجہ دیا ہے۔ اردو کے فروغ کے لیے غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر اردو داں حضرات تک اردو زبان کو پہنچانے میں ڈاکٹر بیجو صراف کی ریٹائرمنٹ فاؤنڈیشن پیش پیش ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کی ایک خاص مذہب یا علاقے کی زبان نہیں ہے۔ مولانا آزاد میٹشل اردو یونیورسٹی کو اپنے قیام کی 28 ویں سالگرہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مانو کی ذمہ داری ہے کہ وہ چلبلی ممالک سے ہندوستان کے بہتر تعلقات کے پس منظر میں تعلیم اور تحقیق کا کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخی طور پر بھی حیدرآباد دکن کا خاص کر سعودی عرب سے خاص تعلق رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ موجودہ دور میں بھی دونوں ملکوں کے تعلقات کو مزید بہتر بنانے کے لیے ایک تعلیمی ادارے کے طور پر مانو قدم بڑھائے۔ انہوں نے کہا کہ صرف سعودی عرب نہیں بلکہ پورے عرب خطے میں چند ستانیوں کی بڑی تعداد رہتی ہے۔ جن تک اپنی رسائی کو یقینی بناتے ہوئے مانو محض خدمات انجام دے سکتی ہے۔ مہمان اعزازی اور علی گڑھ یونیورسٹی کے سابقہ وائس چانسلر پروفیسر منصور نے طلبہ کو مشورہ دیا

اردو یونیورسٹی کا 28 واں یوم تاسیس، ممتاز شخصیتوں کو ایوارڈس محمد علی بیگ، ڈاکٹر مصطفیٰ کمال، نیسہ تراب الحسن اور ڈاکٹر عبدالقدیر کی خدمات کا اعتراف، چانسلر ممتاز علی اور پروفیسر طارق منصور کا خطاب

حیدرآباد۔ 9 جنوری (سیاست نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا 28 واں یوم تاسیس آج منایا گیا جس میں حیدرآباد کی نمائندہ شخصیتوں کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس تقریب اردو یونیورسٹی میں منعقد ہوئی جس میں وائس چانسلر پروفیسر سید حسین مرگ ایوارڈ کو ان کی صاحبزادی نے حاصل کیا۔ محترمہ نیسہ تراب الحسن خرابی صحت کے باعث شریک نہیں ہو سکیں اور ڈاکٹر پر یہ حسن نے ان کی جانب سے تہنیت نامہ اور یادگاری مونسو حاصل کیا۔ یوم تاسیس تقریب میں پروفیسر طارق منصور سابق وائس چانسلر علیگڑھ



مسلم یونیورسٹی اور یونیورسٹی کے چانسلر جناب ممتاز علی نے مخاطب کیا۔ پروفیسر طارق منصور نے اردو یونیورسٹی کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ اردو برصغیر سے نکل کر دنیا میں پہنچ چکی ہے۔ ہندوستان میں 23 مسلمانوں میں اردو شامل ہے۔ اردو کو اقوام متحدہ نے عالمی زبان کا درجہ دیا ہے۔ پروفیسر سید حسین الحسن وائس چانسلر نے صدارت کی۔ اس موقع پر تین کتابوں کی رسم اہتمام ہوئی۔

انہوں نے ممتاز شخصیتوں کو اردو زبان کی ترقی اور فروغ میں نمایاں رول پر تہنیت پیش کی۔ جن نمائندہ شخصیتوں کو ایوارڈس پیش کئے گئے، ان میں اردو زبان میں تہنیت کے فروغ کے لئے پدم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کیلئے پدم شری ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، پروفیسر قتی علی خاں (بعد از مرگ) اور محترمہ نیسہ تراب الحسن شامل ہیں۔ تعلیم کے فروغ کے لئے ڈاکٹر عبدالقدیر، جتیر میں شاہین گروپ آف انسٹیٹیوٹس، بیدر کو ایوارڈ پیش کیا گیا۔ اردو زبان کو نکتا لوجی سے جوڑنے کی گراں قدر خدمات پر جناب اشرف رحمان کو یادگاری مونسو اور تہنیت پیش کی گئی جو ان کے غیاب میں پروفیسر نجم الحسن نے حاصل کیا۔ پروفیسر قتی علی خاں کے بعد از

راشتر یہ سہارا

اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس،
شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات
کی خدمات کا اعتراف

حیدرآباد، 9 جنوری۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جن شخصیتوں کو اعتراف خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں ایم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لئے جن شخصیات کو آج ایوارڈ دیا گیا ان میں پروفیسر طارق منصور (بعد از مرگ) اور محترمہ نیسہ تراب الحسن، شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فروغ کے لئے ڈاکٹر عبدالقدیر، جتیر میں شاہین گروپ آف انسٹیٹیوٹس، بیدر کو ایوارڈ دیا گیا اور اردو کو نکتا لوجی سے جوڑنے کی گراں قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب اشرف رحمان کو بھی یادگاری مونسو اور تہنیت پیش کی گئی، جو ان کے غیاب میں پروفیسر نجم الحسن نے حاصل کی۔ ان سبھی ایوارڈ یافتگان کو شال پیش، تہنیت نامہ اور یادگاری مونسو سے دیا گیا۔

منصف

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس

شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کو ایوارڈ ز پیش

حیدرآباد، 9 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جن شخصیتوں کو اعتراف خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں اردو زبان میں تہنیت کے فروغ کے لئے جن شخصیات کو آج ایوارڈ دیا گیا ان میں پروفیسر طارق منصور (بعد از مرگ) اور محترمہ نیسہ تراب الحسن، شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فروغ کے لئے ڈاکٹر عبدالقدیر، جتیر میں شاہین گروپ آف انسٹیٹیوٹس، بیدر کو ایوارڈ دیا گیا اور اردو کو نکتا لوجی سے جوڑنے کی گراں قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب اشرف رحمان کو بھی یادگاری مونسو اور تہنیت پیش کی گئی جو ان کے غیاب میں پروفیسر نجم الحسن نے حاصل کی۔ ان سبھی ایوارڈ یافتگان کو یادگاری مونسو پیش، تہنیت نامہ اور یادگاری مونسو سے دیا گیا۔

رہنمائے دکن

اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

حیدرآباد، 9 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جن شخصیتوں کو اعتراف خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں اردو زبان میں تہنیت کے فروغ کے لئے جن شخصیات کو آج ایوارڈ دیا گیا ان میں ایم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لئے پدم شری ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، پروفیسر قتی علی خاں (بعد از مرگ) اور محترمہ نیسہ تراب الحسن، شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فروغ کے لئے ڈاکٹر عبدالقدیر، جتیر میں شاہین گروپ آف انسٹیٹیوٹس، بیدر کو ایوارڈ دیا گیا اور اردو کو نکتا لوجی سے جوڑنے کی گراں قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب اشرف رحمان کو بھی یادگاری مونسو اور تہنیت پیش کی گئی، جو ان کے غیاب میں پروفیسر نجم الحسن نے حاصل کی۔ ان سبھی ایوارڈ یافتگان کو یادگاری مونسو پیش، تہنیت نامہ اور یادگاری مونسو سے دیا گیا۔

اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے

اردو یونیورسٹی کے یوم تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب



جناب ممتاز علی نے بھی تقریب کو خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی نے جس کامیابی کے ساتھ قانون کی تعلیم کا اردو میں آغاز کیا اب وقت آ گیا ہے کہ اردو یونیورسٹی طب کی تعلیم بھی شروع کرے۔ انہوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کو خراج پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ نہ صرف مذہبی تھے، بلکہ عصری علوم کے بھی حامی تھے۔ اس پس منظر میں اردو یونیورسٹی سے وابستہ ہر فرد کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ مولانا آزاد کے مشن کو آگے بڑھائے۔ پروفیسر سید حسین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ یوم تاسیس کی اہمیت سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا۔ ان کے مطابق مولانا آزاد کا تازہ جس نیک نیتی کے ساتھ کیا گیا تھا آج وہ اظہار من الحسن ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ یونیورسٹی کے چانسلر صاحب کی خواہش کے مطابق اردو یونیورسٹی میں میڈیکل کالج کے آغاز کے لیے ہر ممکنہ کوشش کریں گے۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے اپنے اشعار بھی حاضرین کو سنائے۔ قلم ازیں پروگرام کے آغاز میں پروفیسر اشفاق احمد، رجز اترتے خیر مقدری کلمات کہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد یونیورسٹی کی ترقی میں اساتذہ، فیر تدریس عملہ اور غیر مستقل اسٹاف کی انتھک محنت شامل ہے۔ یونیورسٹی کو ٹیک اور این آئی آر ایف رینٹلنگ کے حصول میں بھی یہاں کے عملہ اور اساتذہ کی مشترکہ کوششوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ یوم تاسیس کے حوالے سے انہوں نے انوشے سے وابستہ ہر فرد اور یونیورسٹی کے تمام ہی خواہوں کو مبارکباد پیش کی۔ یوم تاسیس کی آج کی اس تقریب میں یونیورسٹی سے سیکورڈ ہونے والے ملازمین پروفیسر صداقت علی خان، ڈاکٹر عبدالقیوم، ڈاکٹر عباس خان، جناب اظہار حسین خان، جناب نندامکار کو تہنیت پیش کی گئی۔ اس کے علاوہ شہر کے ممتاز شخصیتوں جنہوں نے اردو زبان و ادب کے لیے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں کو بھی اعتراف خدمات ایوارڈ دیا گیا جن میں پدم شری محمد علی بیگ، جناب شہر فرحان، ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، ڈاکٹر عبداللہ، پروفیسر تقی علی خان (بعد امرگ)، بہتر منسیر، تراب الحسن شامل ہیں۔ اس موقع پر تین کتابوں کی رسم اجراء انجام دی گئی جس میں یونیورسٹی کا جریدہ ”ادب و ثقافت“ کا مولانا آزاد پر خصوصی نمبر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ کی کتاب ”انسان زمین بر اللہ کا غلیظ“ اور ڈاکٹر صابر علی سیوانی کی کتاب ”روضۃ الشہد اور کربل کھنکا کا تقابلی مطالعہ“ کا رسم اجراء بھی عمل میں آیا۔ پروفیسر عبدالسیح صدیقی نے کارروائی چلائی جبکہ پروفیسر سلیم اشرف چاکسی، ڈی ایس ڈبلیو نے شکر یہ کے قرائن انجام دیئے۔

حیدرآباد، 9 جنوری (پریس نوٹ) اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے۔ اور اس کے مداحوں میں آج غیر مسلم احباب زیادہ نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد یونیورسٹی میں منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو خطاب کر رہے تھے۔ یوم تاسیس کی اس تقریب میں جناب ممتاز علی، چانسلر مولانا آزاد یونیورسٹی بطور مہمان خصوصی مدعو تھے جبکہ پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید حسین الحسن نے کی۔ آغا شہر کا شیری آڈیٹوریم، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، بانو کیپس میں منعقدہ یوم تاسیس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے مزید کہا کہ برصغیر میں اردو کا آغاز فروغ و تہذیب اور دکن کے علاقوں میں ہوا۔ لیکن آج اردو برصغیر سے باہر نکل کر سارے عالم میں پہنچ چکی ہے۔ جہاں یہ ہندوستان کی 23 سلسلہ زبانوں میں شامل ہے۔ وہ ہیں اردو کو اقوام متحدہ نے عالمی زبان کا درجہ دیا ہے۔ اردو کے فروغ کے لیے غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر اردو داں حضرات تک اردو زبان کو پہنچانے میں ڈاکٹر سنجیو صراف کی رینتھ فاؤنڈیشن پیش پیش ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کسی ایک خاص مذہب یا علاقے کی زبان نہیں ہے۔ مولانا آزاد یونیورسٹی کو اپنے قیام کی 28 ویں سالگرہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مالوکی ذمہ داری ہے کہ وہ تعلیمی ممالک سے ہندوستان کے بہتر تعلقات کے پس منظر میں تعلیم اور تحقیق کا کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخی طور پر بھی حیدرآباد دکن کا خاص کر سعودی عرب سے خاص تعلق رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ موجودہ دور میں بھی دونوں ملکوں کے تعلقات کو مزید بہتر بنانے کے لیے ایک تعلیمی ادارے کے طور پر مالو قدم بڑھائے۔ انہوں نے کہا کہ صرف سعودی عرب نہیں بلکہ پورے عرب خطے میں ہندوستانیوں کی بڑی تعداد رہتی ہے۔ جن تک اپنی رسائی کو یقینی بناتے ہوئے مالو حضرات خدمات انجام دے سکتی ہے۔ مہمان اعزازی اور علی گڑھ یونیورسٹی کے ساتھ وائس چانسلر پروفیسر منصور نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ بڑے خوب دیکھیں اور محنت کریں تاکہ ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ادا کر سکیں۔ ان کے مطابق مالو نے اپنے 28 برس کے سفر میں اس بات کو ثابت کیا کہ اردو ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے۔ مہمان خصوصی، چانسلر اردو یونیورسٹی

ఉర్దూ భారతదేశ భాష

అలీఘద్ ముస్లిం యూనివర్సిటీ వీసీ ప్రొ.తారీఖ్ మన్సూర్



రాయదుర్గం: ఉర్దూ భారతదేశ భాష అని అలీఘద్ ముస్లిం యూనివర్సిటీ వైస్ చాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ తారీఖ్ మన్సూర్ అన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం 28వ వ్యవస్థాపక దినోత్సవాన్ని గురువారం నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ ఉర్దూ భాష ఇండో-ఆర్యన్ భాష అని భారతదేశంలోని 23 జాతీయ భాషలలో ఒకటని, 170 మిలియన్లకు పైగా ప్రజలు మాట్లాడే భాష అని తెలిపారు. విద్యార్థులు ఉన్నత లక్ష్యాలతో సాగాలన్నారు. *మనూఛా చాన్సలర్ ముంతాజ్ అలీ మాట్లాడుతూ మౌలానా ఆజాద్ కేవలం మతపరమైన వ్యక్తి కాదని, సమకాలీన శాస్త్రాలకు మద్దతుదారని అన్నారు. కార్యక్రమంలో వైస్ చాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐసుల్ హుసన్, రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఇప్తియాక్ అహ్మద్, సయ్యద్ ముస్తాఫా కమల్, నసీమా తురబుల హుసన్, పద్మశ్రీ మహ్మద్ అలీ బేగ్, డాక్టర్ అబ్దుల్ ఖదీర్, అషర్ ఫర్వాన్, తబీ అలీఖాన్ ప్రసంగించారు.

ఉర్దూ భారతీయ భాష: ప్రొఫెసర్ తారీఖ్ మన్సూర్

హైదరాబాద్ సీటీ, జనవరి 9(ఆంధ్రజ్యోతి): ఉర్దూ హుర్తిగా భారతీయ భాష అని, దేశ వ్యాప్తంగా అన్ని ప్రాంతాల్లో ఉర్దూ వాడుకలో ఉందని అలీఘద్ వర్సిటీ మాజీ వీసీ ప్రొఫెసర్ తారీఖ్ మన్సూర్ అన్నారు. మౌలానా ఆజాద్ నేషనల్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీ 28వ ఫౌండేషన్ డే వేడుకల్లో భాగంగా గురువారం నిర్వహించిన కార్యక్రమానికి ముఖ్యఅతిథిగా హాజరై ప్రసంగించారు. ఇండో ఆర్యన్ భాష ఉర్దూ పట్టినిల్లు భారత్ అని చాలా మందికి తెలియదని, ఎంతో మారుమూలమున్న ఉర్దూ ఒక పరకపు భాషగా మిగిలిందని ఆవేదన వ్యక్తం చేశారు. ట్రిటిష్ వారు రాకముందు దేశంలో అన్ని ప్రాంతాల్లో ఉర్దూ భాషను వినయంగా గించేవారని గుర్తుచేశారు. మౌలానా యూనివర్సిటీ ఉర్దూభాష అభివృద్ధికి చేస్తున్న కృషిని ప్రశంసించారు. మనూ అధికారులు, ఉద్యోగులు పాల్గొన్నారు. A)

हिंदी डेली

HINDI DAILY Telangana
10 Jan 2025 - Page 5

मानु का 28 वें स्थापना दिवस संपन्न

हैदराबाद (एजन्सी),

"उर्दू किसी क्षेत्र या धर्म की भाषा नहीं है; यह पूरे भारत की भाषा है। हर भारतीय मजतल है कि उर्दू भाषा इस देश की संस्कृति और विरासत का एक प्रमुख हिस्सा है।" अलीगढ़ मुस्लिम विश्वविद्यालयके पूर्व कुलपति प्रो. ताफिक मंसूर ने आज मौलाना आजाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय मानु में संबोधित करते हुए कहा। वे मानु के 28 वें स्थापना दिवस समारोह के अवसर पर मुख्य अतिथि के रूप में बोले रहे थे। मानु के कुलपति मुमताज अली मुख्य अतिथि थे और कुलपति प्रो. सैयद टैलुल हसन ने समारोह की अध्यक्षता की। उन्होंने कहा कि उर्दू एक इंडो-आर्यन भाषा है और यह भारत की 23 राष्ट्रीय भाषाओं में से एक है और इसे 170 मिलियन से अधिक लोग बोलते हैं। अधिकांश भाषाविद इस बात पर सहमत हैं कि उर्दू फारसी, अरबी, ब्रजभाषा और अन्य भारतीय भाषाओं का मिश्रण है। उर्दू भाषा के विकास में पंजाब और



दक्कन दोनों ने महत्वपूर्ण भूमिका निभाई है। उन्होंने कहा कि अंग्रेजों ने फारसी भाषा को प्रभावित करने के लिए उर्दू और हिंदुस्तानी को बढ़ावा दिया, जो मुगलों की शाही भाषा थी। प्रोफेसर मंसूर ने एमएनयूसू बिगदरी को बधाई देते हुए कहा कि "किसी भी विश्वविद्यालय के लिए स्थापना दिवस जन्म मनने, साथ ही साथ भविष्य की योजनाओं को बनाने का समय होता है। एमएनयूसू ने निरसिद्देह पिछली 25 वीं सदी में अग्रणी प्रगति की है, इसकी शुरुआती परवरिश बहुत ही साधारण तरीके से हुई थी और

अब इसकी गरिमामय उपस्थिति है। उन्होंने शिक्षकों से छात्रों के लिए आदर्श बनने का आग्रह किया। उन्होंने छात्रों को बड़े सपने देखने, ऊंचे लक्ष्य निर्धारित करने, राष्ट्र निर्माण में कड़ी मेहनत करने और अच्छे इंसान बनने की सलाह दी। उन्होंने आगे कहा कि अपने जीवन में निर्णय लेने में हमेशा अपने विवेक और विवेक का उपयोग करें, दूसरों के कहने पर न चलें। मुमताज अली ने अपने संक्षिप्त संबोधन में कहा कि करुणा हमारे जीवन का बहुत महत्वपूर्ण हिस्सा है। मौलाना अबुल कलाम आजाद को ब्रह्मजति

देते हुए उन्होंने कहा कि मौलाना आजाद न केवल धार्मिक थे, बल्कि समकालीन विज्ञान के भी समर्थक थे और मौलाना आजाद के मिशन को आगे बढ़ाना उर्दू विश्वविद्यालय से जुड़े हर व्यक्ति की जिम्मेदारी है। छात्रों को सलाह देते हुए उन्होंने कहा कि "किसी भी चीज को अपने ज्ञान को नियंत्रित न करने दें। जब बात ज्ञान की आती है, तो जब तक आप अध्ययन नहीं करेंगे, तब तक आप दूसरों के दृष्टिकोण को भी नहीं जान पाएंगे, हों दूसरों के दृष्टिकोण पर भी चर्चा करनी चाहिए। प्रो. टैलुल हसन ने अपने अध्यक्षीय भाषण में मानु के संस्थापकों को ब्रह्मजति दी। उन्होंने कहा कि मानु की नींव बहुत मजबूत थी। आधार एकदम सही है, इसलिए आज हमारे पास यह आकाशगंगा है। आप सभी ने इस विश्वविद्यालय के विकास में बहुत योगदान दिया है। लॉ स्कूल के बाद मानु को एक मेडिकल कॉलेज की आवश्यकता है और कुलाधिपति की इच्छानुसार

मेडिकल कॉलेज शुरू करने के लिए हर संभव प्रयास किया जाएगा। अगर आप सामूहिक प्रयास करें तो आप कुछ भी हासिल कर सकते हैं। मुझे यकीन है कि इस काम और समझ की गति से आप किसी भी ऊंचाई पर जा सकते हैं और मुझे विश्वास है कि हमारे छात्र, शिक्षक और कर्मचारी मिलकर मंजिल तक पहुंचने के लिए आगे बढ़ेंगे, उन्होंने कहा। प्रो. इस्तियाक अहमद, रजिस्ट्रार, मानु ने स्वागत भाषण दिया। इस अवसर पर उर्दू भाषा, कला और संस्कृति के पोषण और संवर्धन के लिए डॉ. सैयद मुस्तफा कामल, श्रीमती नसीमा तुमज़ूल हसन, पदाधी मोहम्मद अली बेग, डॉ. अब्दुल कोदी अशरफ फरहान और स्वर्गीय प्रो. तकी अली खान जैसे प्रतिष्ठित व्यक्तियों को सम्मानित किया गया। विश्वविद्यालय ने संस्थान को दी गई उनकी समर्पित सेवाओं के लिए मानु के सेवानिवृत्त शिक्षकों और गैर-शिक्षण कर्मचारीयों को शौल और स्मृति चिन्ह देकर सम्मानित किया। इस अवसर पर तीन पुस्तकों का विमोचन भी किया गया।

Urdu is language of all, not bound by region or religion: Prof. Tariq Mansoor

MANUU celebrates 28th Foundation Day; highlights Urdu's significance

FREEDOM PRESS BUREAU HYDERABAD (TG), JAN 9

"Urdu is not the language of any region or religion; it is the language of whole India. Every Indian recognizes that Urdu language is a major part of the culture and heritage of this country." Prof. Tariq Mansoor, Former Vice-Chancellor, Aligarh Muslim University said today while addressing at Maulana Azad National Urdu University (MANUU). He was speaking as the Guest of Honour to mark the 28th Foundation Day celebrations of MANUU. Mumtaz Ali, Chancellor of MANUU was the chief guest and Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-chancellor presided over the function.



(L-R) Prof. Syed Alim Ashraf, Prof. Ishtiaque Ahmed, Mumtaz Ali, Prof. Syed Ainul Hasan, Prof. Tariq Mansoor, Prof. Shuguftha Shaheen and Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood.

Continuing his address, Prof. Tariq Mansoor said that Urdu is an Indo-Aryan language and is one of the 23 national languages of India and spoken by more than 170 million people. Most linguists agree that Urdu is the amalgamation of Persian, Arabic, Braj Basha and other Indi lan-

guages. Both Punjab and Deccan play an important part in the development of Urdu language. The British promoted Urdu and Hindustani to counter effect the Persian language which was the royal language of Mughals, he added.

While congratulating MANUU fraternity, Prof.

Mansoor said "Foundation Day for any University is the time to celebrate and also to retrospect and to make future plans. MANUU has undoubtedly made phenomenal progress in the last quarter of century, it has an initial humble upbringing and now it has graceful presence. He urges teach-

ers to be a role model for the students. He advised students to nurture big dreams, set lofty goals, work hard in nation building and become good human beings. Always use own common sense and judgment in taking decisions in your life, don't be guided by others, he said further.

STANDARD POST, 10-01-2025

Urdu is the language of whole India: Prof. Tariq Mansoor

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, Jan 9 :

"Urdu is not the language of any region or religion; it is the language of whole India. Every Indian recognizes that Urdu language is a major part of the culture and heritage of this country." Prof. Tariq Mansoor, Former Vice-Chancellor, Aligarh Muslim University said today while addressing at Maulana Azad National Urdu University (MANUU). He was speaking as the Guest of Honour to mark the 28th Foundation Day celebrations of MANUU. Mr. Mumtaz Ali, Chancellor of MANUU was the chief guest and Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-chancellor presided over the function.

Continuing his address, Prof. Tariq Mansoor said that Urdu is an Indo-Aryan language and is one of the 23 national languages of India and spoken by more than 170 million people. Most linguists agree that Urdu is the amalgamation of Persian, Arabic, Braj Basha and other Indi languages. Both Punjab and Deccan play an important part in the development of Urdu language. The British promoted Urdu and Hindustani to counter



(L-R) Prof. Syed Alim Ashraf, Prof. Ishtiaque Ahmed, Mr. Mumtaz Ali, Prof. Syed Ainul Hasan, Prof. Tariq Mansoor, Prof. Shuguftha Shaheen and Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood.

effect the Persian language which was the royal language of Mughals, he added.

While congratulating MANUU fraternity, Prof. Mansoor said "Foundation Day for any University is the time to celebrate and also to make future plans. MANUU has undoubtedly made phenomenal progress in the last quarter of century, it has an initial humble upbringing and now it has graceful presence. He urges teachers to be a role model for the students. He advised students to nurture big dreams, set lofty goals, work hard in nation building and become good human beings. Always use own common sense and judgment in taking decisions in your life,

don't be guided by others, he said further.

Mr. Mumtaz Ali in his brief address said that compassion is very important part of our life. Paying tribute to Maulana Abul Kalam Azad, he said Maulana Azad was not only religious, but also a supporter of contemporary sciences and it is the responsibility of every person associated with Urdu University to carry forward the mission of Maulana Azad. While advising students, he said "Do not allow anything to condition your knowledge. When it comes to knowledge, unless you study you will not even know the others point of view, we should also discuss others point of view.

Prof. Ainul Hasan in his presidential remarks pays tribute to founding fathers of MANUU. He opined that MANUU's foundation was very strong. The base is perfect that is why we have this galaxy today. All of you contributed a lot to the development of this University. After law School MANUU needs a medical college and every possible effort will be made to start a medical college as per the Chancellor's wish. You can achieve anything if you have collective efforts. I am sure with this pace of work and understanding you can go to any height and I am confident that our students, teachers and staff together will move

forward to reach the destination, he said.

Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar, MANUU delivered the welcome address.

On this occasion, eminent personalities - Dr. Syed Mustafa Kamal, Mrs. Naseema Turabul Hasan, Padma Shri Mohammad Ali Baig, Dr. Abdul Quadeer, Mr. Ashhar Farhan and Late Prof. Taqi Ali Khan were felicitated for nurturing and promoting Urdu Language, Art and Culture. The University also felicitated retired Teachers and non-teaching employees of MANUU with shawl and memento for their dedicated services rendered to the institution.

عقاب
10 Jan 2025

اردو پوری دنیا کی زبان ہے
ہذا شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف
حیدرآباد، 9 جنوری (پریس نوٹ)
مولا آزاڈ نیشنل اردو یونیورسٹی میں
آج 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر
شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی
خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس
کی تقریب میں جن شخصیتوں کو
اعتراف خدمات کا اعزاز دیا گیا ان
میں اردو زبان میں محقق کو فروغ دینے
کے لیے یوم تاسیس کو عملی جامہ پہنانے
زبان و ادب کے فروغ کے لیے جن
شخصیات کو آج اعزاز دیا گیا ان میں
صدر حکومت ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال،
پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ) اور
محترمہ نسیم تراب امین شامل ہیں۔
ڈاکٹر مجیب کے فروغ کے لیے ڈاکٹر
محمد رفیع نے اعزاز میں شہر گورنر آف
ایشیائی اعلیٰ تعلیم کو اعزاز دیا گیا اور
اردو کو یگانہ دینی سے جڑنے کی گرامر
قدر خدمات اہم دینے کے اعتراف
میں نائب شہر فرمان کو بھی یادگاری
مہنت اور تحفہ پیش کی گئی، جو ان کے
غیاب میں پروفیسر امین نے حاصل
کی۔ ان کی بھی اعزاز یافتگان کو آج یوم
تاسیس کی تقریب میں دہائی چائرس
پروفیسر سید امین کے ہاتھوں شال
پیش کی گئی۔ نام اور یادگاری مہنت
سے دیا گیا۔ پروفیسر تقی علی خان کو بعد
از مرگ دینے جانے والے ان اعزاز
کو ان کی صاحبزادی نے حاصل کیا۔
محترمہ نسیم تراب امین، اچی قریشی
صحت کی وجہ سے پروگرام میں شریک
نہیں ہو سکیں۔ ان کے ڈاکٹر بی بی امین
نے ان کے غیاب میں ان کا تجلیت
تاسیس یادگاری مہنت حاصل کیا۔

Aagaz e Jung, 10-01-2025

اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس - شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جن شخصیات کو اعتراف خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں اردو زبان میں تصنیف کو فروغ دینے کے لیے پدم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے جن شخصیات کو آج ایوارڈ دیا گیا ان میں پروفیسر ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ) اور محترمہ سیدہ تراب الحسن، شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فروغ کے لیے ڈاکٹر عبدالقادر، چیئرمن ٹائین گروپ آف انسٹیٹیوٹس، حیدرآباد ایوارڈ دیا گیا اور ڈاکٹر کھانا لوی سے جوڑنے کی گراں قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب اشرف رحمان کو بھی یادگاری مومنٹو اور تہنیت پیش کی گئی، جو ان کے غیاب میں پروفیسر غم الحسن نے حاصل کی۔ ان سبھی ایوارڈ یافتگان کو آج یوم تاسیس کی تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں شمال پوشی، تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو سے دیا گیا۔ پروفیسر تقی علی خان کو بعد از مرگ دینے جانے والے اس ایوارڈ کو ان کی صاحبزادی نے حاصل کیا۔ محترمہ سیدہ تراب الحسن، اپنی خرابی صحت کی وجہ سے پروگرام میں شریک نہیں ہو سکیں۔ اس لیے ڈاکٹر پریم حسن نے ان کے غیاب میں ان کا تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو حاصل کیا۔

10-01-2025

Kashmir-e-Uzma, Srinagar

اردو کسی علاقہ یا مذہب کی نہیں، پورے ملک کی زبان

مولانا آزاد یونیورسٹی کے یوم تاسیس پر تقریب

مزید کہا کہ برصغیر میں اردو کا آغاز اور فروغ پنجاب اور دکن کے علاقوں میں ہوا لیکن آج اردو برصغیر سے باہر نکل کر سارے عالم میں پہنچ چکی ہے۔ جہاں یہ ہندوستان کی 23 مسلم زبانوں میں شامل ہے، وہیں اردو کو اقوام متحدہ نے عالمی زبان کا درجہ دیا ہے۔ اردو کے فروغ کے لیے غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر اردو داں حضرات تک اردو زبان کو پہنچانے میں ڈاکٹر سنجیو صراف کی ریجنٹ فاؤنڈیشن نے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کسی ایک خاص مذہب یا علاقے کی زبان نہیں ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو اپنے قیام کی 28 ویں سالگرہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مانو کی ذمہ داری ہے کہ وہ غلطی ممالک سے ہندوستان کے بہتر تعلقات کے پس منظر میں تعلیم اور تحقیق کا کام کرے۔

عظمیٰ نیوز ڈیسک

حیدرآباد // اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے۔ اور اس کے مداحوں میں آج غیر مسلم احباب زیادہ نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ یوم تاسیس کی اس تقریب میں ممتاز علی، چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطور مہمان خصوصی مدعو تھے جبکہ پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریٹ، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مانو کیپس میں منعقدہ یوم تاسیس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے

اردو یونیورسٹی کے یوم تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب

حیدرآباد، 9 جنوری، پریس ریلیز، ہمارا سماج: اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے اور اس کے مداحوں میں آج غیر مسلم احباب زیادہ نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ یوم تاسیس کی اس تقریب میں جناب ممتاز علی، چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطور مہمان خصوصی مدعو تھے جبکہ پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریٹ، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مانو کیپس میں منعقدہ یوم تاسیس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے مزید کہا کہ برصغیر میں اردو کا آغاز اور فروغ پنجاب اور دکن کے علاقوں میں ہوا۔ لیکن آج اردو برصغیر سے باہر نکل کر سارے عالم میں پہنچ چکی ہے۔ جہاں یہ ہندوستان کی 23 مسلم زبانوں میں شامل ہے، وہیں اردو کو اقوام متحدہ نے عالمی زبان کا درجہ دیا ہے۔ اردو کے فروغ کے لیے غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر اردو داں حضرات تک اردو زبان کو پہنچانے میں ڈاکٹر سنجیو صراف کی ریجنٹ فاؤنڈیشن نے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کسی ایک خاص مذہب یا علاقے کی زبان نہیں ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو اپنے قیام کی 28 ویں سالگرہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مانو کی ذمہ داری ہے کہ وہ غلطی ممالک سے ہندوستان کے بہتر تعلقات کے پس منظر میں تعلیم اور تحقیق کا کام کرے۔

REHMAN EXPRESS 10-01-2025

اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس - شہر حیدرآباد

کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

حیدرآباد، 9 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جن شخصیات کو اعتراف خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں اردو زبان میں تصنیف کو فروغ دینے کے لیے پدم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے جن شخصیات کو آج ایوارڈ دیا گیا ان میں پروفیسر ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ) اور محترمہ سیدہ تراب الحسن، شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فروغ کے لیے ڈاکٹر عبدالقادر، چیئرمن ٹائین گروپ آف انسٹیٹیوٹس، حیدرآباد ایوارڈ دیا گیا اور اردو کو نیکنا لوی سے جوڑنے کی گراں قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب اشرف رحمان کو بھی یادگاری مومنٹو اور تہنیت پیش کی گئی، جو ان کے غیاب میں پروفیسر غم الحسن نے حاصل کی۔ ان سبھی ایوارڈ یافتگان کو آج یوم تاسیس کی تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں شمال پوشی، تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو سے دیا گیا۔ پروفیسر تقی علی خان کو بعد از مرگ دینے جانے والے اس ایوارڈ کو ان کی صاحبزادی نے حاصل کیا۔ محترمہ سیدہ تراب الحسن، اپنی خرابی صحت کی وجہ سے پروگرام میں شریک نہیں ہو سکیں۔ اس لیے ڈاکٹر پریم حسن نے ان کے غیاب میں ان کا تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو حاصل کیا۔

اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے

اردو یونیورسٹی کے یوم تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب

عصری علوم کے کبھی حامی تھے۔ اس برس منظر میں اردو یونیورسٹی سے وابستہ ہر فرد کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ مولانا آزاد کے سن کو آگے بڑھائے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ یوم تاسیس کی اہمیت سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا۔ ان کے مطابق مانو کا آغاز جس تک بتی کے ساتھ کیا گیا تھا آج وہ اظہارِ انجمن ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ یونیورسٹی کے چانسلر صاحب کی خواہش کے مطابق اردو یونیورسٹی میں میڈیکل کالج کے آغاز کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے اپنے ایشیائی حاضرین کو سناٹے میں اڑیں پروگرام کے آغاز میں پروفیسر اشفاق احمد رجسٹرار نے کہا کہ مولانا آزاد یونیورسٹی کی ترقی میں اساتذہ، غیر تہہ رسی عملہ اور فیئر مستقل اسٹاف کی اہمیت شامل ہے۔ یونیورسٹی کو ٹیک اور این آئی آر ایف ریسٹنگ کے حصول میں بھی یہاں کے عملہ اور اساتذہ کی مشرک کاوشوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ یوم تاسیس کے حوالے سے انہوں نے مانو سے وابستہ ہر فرد اور یونیورسٹی کے تمام اہلی



کہ وہ بڑے خواب دیکھیں اور محنت کریں تا کہ ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ادا کر سکیں۔ ان کے مطابق مانو نے اپنے 28 برس کے سفر میں اس بات کو ثابت کیا کہ اردو ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے۔ مہمان خصوصی، چانسلر اردو یونیورسٹی جناب ممتاز علی بھی تقریب کو خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی نے جس کامیابی کے ساتھ قانون کی تعلیم کا اردو میں آغاز کیا اب وقت آگیا ہے کہ اردو یونیورسٹی کی تعلیم بھی شروع کرے۔ انہوں نے مانو کا وہ نہ صرف مذہبی ہے، بلکہ

حیدرآباد، 9 جنوری (پریس نوٹ) اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے۔ اور اس کے علاوہ میں آج غیر مسلم احباب زیادہ نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو خطاب کر رہے تھے۔ یوم تاسیس کی اس تقریب میں جناب ممتاز علی، چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطور مہمان خصوصی مدعو تھے جبکہ پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن نے کی۔ آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مانو کیمپس میں منعقدہ یوم تاسیس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے مزید کہا کہ برصغیر میں اردو کا آغاز فروغ پنجاب اور دکن کے علاقوں میں ہوا۔ لیکن آج اردو برصغیر سے باہر کل سرسارے عالم میں پھیل چکی ہے۔ جہاں یہ ہندوستان کی 23 مسلم زبانوں میں شامل ہے، وہیں اردو کو تمام متحدہ نے عالمی زبان کا کام

Pasban, 10-01-2025

اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس - شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

تاسیس کی تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں شال پوشی، تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو سے دیا گیا۔ پروفیسر تقی علی خان کو بعد از مرگ دیئے جانے والے اس ایوارڈ کو ان کی صاحبزادی نے حاصل کیا۔ محترمہ نسیم تراب الحسن، اپنی خرابی صحت کی وجہ سے پروگرام میں شریک نہیں ہو سکیں۔ اس لیے ڈاکٹر پریہ حسن نے ان کے غیاب میں ان کا تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو حاصل کیا۔

مصطفیٰ کمال، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ) اور محترمہ نسیم تراب الحسن، شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فروغ کے لیے ڈاکٹر عبدالقدیر، چیئرمین شاہین گروپ آف انسٹیٹیوٹس، بیدر کو ایوارڈ دیا گیا اور اردو کو ٹیکنالوجی سے جوڑنے کی گراں قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب اشرف رحمان کو بھی یادگاری مومنٹو اور تہنیت پیش کی گئی، جو ان کے غیاب میں پروفیسر نجم الحسن نے حاصل کی۔ ان سبھی ایوارڈ یافتگان کو آج یوم

حیدرآباد، 9 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جن شخصیتوں کو اعتراف خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں اردو زبان میں تھیمز کو فروغ دینے کے لیے پدم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے جن شخصیات کو آج ایوارڈ دیا گیا ان میں مدیر شگوفہ ڈاکٹر سید

10-01-2025

اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے

اردو یونیورسٹی کے یوم تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب



اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے۔ اور اس کے حاملوں میں آج غیر مسلم اہلیانِ ہند نظر آتے ہیں۔ ان خطبات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر یونیورسٹی اردو، نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد یونیورسٹی میں منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو خطاب کر رہے تھے۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جناب ممتاز علی، چانسلر، مولانا آزاد یونیورسٹی اردو، پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے اردو داں حضرات تک اردو زبان کو پہچاننے میں ڈاکٹر عزیز صرف کی رہنمائی کاؤڈیشن پیش ہے۔

اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس - شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

حیدرآباد، 9 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جن شخصیتوں کو اعتراف خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں اردو زبان میں تھینگز کو فروغ دینے کے لیے پدم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے جن شخصیات کو آج ایوارڈ دیا گیا ان میں مدیر شگوف ڈاکٹر سعید مصطفیٰ کمال، پروفیسر علی خان (بعد از مرگ) اور محترمہ سیدہ تراب اکمن، شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فروغ کے لیے ڈاکٹر عبدالقدیر، پیپیر میں شاہین گروپ آف انسٹیٹیوٹس، بیدر کو ایوارڈ دیا گیا اور اردو کو ٹیکنالوجی سے جوڑنے کی گراں قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب اشرف خان کو بھی یادگاری مومنٹو اور تمغیت پیش کی گئی، جو ان کے غیاب میں پروفیسر نجم اکمن نے حاصل کی۔ ان سبھی ایوارڈ یافتگان کو آج یوم تاسیس کی تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر سعید عین اکمن کے ہاتھوں شال پوشی، تمغیت نامہ اور یادگاری مومنٹو سے دیا گیا۔ پروفیسر علی خان کو بعد از مرگ دینے والے اس ایوارڈ کو ان کی صاحبزادی نے حاصل کیا محترمہ سیدہ تراب اکمن اپنی خرابی صحت کی وجہ سے پروگرام میں شریک نہیں ہو سکیں۔ اس لیے ڈاکٹر پریجن نے ان کے غیاب میں ان کا تمغیت نامہ اور یادگاری مومنٹو حاصل کیا۔

REHMAN EXPRESS 10-01-2025

اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے

اردو یونیورسٹی کے یوم تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب

اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے۔ اور اس کے حاملوں میں آج غیر مسلم اہلیانِ ہند نظر آتے ہیں۔ ان خطبات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر یونیورسٹی اردو، نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد یونیورسٹی میں منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو خطاب کر رہے تھے۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جناب ممتاز علی، چانسلر، مولانا آزاد یونیورسٹی اردو، پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے اردو داں حضرات تک اردو زبان کو پہچاننے میں ڈاکٹر عزیز صرف کی رہنمائی کاؤڈیشن پیش ہے۔

اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے۔ اور اس کے حاملوں میں آج غیر مسلم اہلیانِ ہند نظر آتے ہیں۔ ان خطبات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر یونیورسٹی اردو، نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد یونیورسٹی میں منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو خطاب کر رہے تھے۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جناب ممتاز علی، چانسلر، مولانا آزاد یونیورسٹی اردو، پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے اردو داں حضرات تک اردو زبان کو پہچاننے میں ڈاکٹر عزیز صرف کی رہنمائی کاؤڈیشن پیش ہے۔



اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے۔ اور اس کے حاملوں میں آج غیر مسلم اہلیانِ ہند نظر آتے ہیں۔ ان خطبات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر یونیورسٹی اردو، نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد یونیورسٹی میں منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو خطاب کر رہے تھے۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جناب ممتاز علی، چانسلر، مولانا آزاد یونیورسٹی اردو، پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے اردو داں حضرات تک اردو زبان کو پہچاننے میں ڈاکٹر عزیز صرف کی رہنمائی کاؤڈیشن پیش ہے۔

اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے۔ پروفیسر طارق

منصور کا خطاب



شعیق احمد، منظور نے تقریبی کلمات کہے۔

حیدرآباد، 09 جنوری (پریس نوٹ) اردو کا تعلق کسی خاص علاقے یا قوم سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسا عالمگیر اور انسانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں تعلیمیت حاصل ہے۔ اور اس کے علاوہ اس میں آج غیر مسلم اہمیت زیادہ نظر آتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر کڑوا مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد فونڈیشن ڈے کے موقع پر منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو خطاب کرتے ہوئے اس بات کی اس تقریب میں خطاب میں اہمیت دلائی۔

پچاس سالہ مولانا آزاد فونڈیشن اردو یونیورسٹی اور مہمان خصوصی مقرر تھے جبکہ پروفیسر طارق منصور نے اس خطاب پر پروفیسر سید امین نے کی آغا حشر بھٹی نے 17 مارچ، مرکز کے اساتذہ اسلامیہ دہلی اور انیسٹیوٹ میں منعقدہ یوم تاسیس کے موقع پر اس خطاب کو پڑھا جس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے مزید کہا کہ یہ صاف ہے کہ اردو کا تعلق کسی خاص علاقے یا قوم سے نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک ایسا عالمگیر اور انسانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں تعلیمیت حاصل ہے۔ اور اس کے علاوہ اس میں آج غیر مسلم اہمیت زیادہ نظر آتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر کڑوا مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد فونڈیشن ڈے کے موقع پر منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو خطاب کرتے ہوئے اس بات کی اس تقریب میں خطاب میں اہمیت دلائی۔

پچاس سالہ مولانا آزاد فونڈیشن اردو یونیورسٹی اور مہمان خصوصی مقرر تھے جبکہ پروفیسر طارق منصور نے اس خطاب پر پروفیسر سید امین نے کی آغا حشر بھٹی نے 17 مارچ، مرکز کے اساتذہ اسلامیہ دہلی اور انیسٹیوٹ میں منعقدہ یوم تاسیس کے موقع پر اس خطاب کو پڑھا جس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے مزید کہا کہ یہ صاف ہے کہ اردو کا تعلق کسی خاص علاقے یا قوم سے نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک ایسا عالمگیر اور انسانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں تعلیمیت حاصل ہے۔ اور اس کے علاوہ اس میں آج غیر مسلم اہمیت زیادہ نظر آتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر کڑوا مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد فونڈیشن ڈے کے موقع پر منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو خطاب کرتے ہوئے اس بات کی اس تقریب میں خطاب میں اہمیت دلائی۔

ایہاں سے سنی ہے۔ مہمان خصوصی اور خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے اس خطاب پر پروفیسر سید امین نے کی آغا حشر بھٹی نے 17 مارچ، مرکز کے اساتذہ اسلامیہ دہلی اور انیسٹیوٹ میں منعقدہ یوم تاسیس کے موقع پر اس خطاب کو پڑھا جس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے مزید کہا کہ یہ صاف ہے کہ اردو کا تعلق کسی خاص علاقے یا قوم سے نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک ایسا عالمگیر اور انسانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں تعلیمیت حاصل ہے۔ اور اس کے علاوہ اس میں آج غیر مسلم اہمیت زیادہ نظر آتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر کڑوا مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد فونڈیشن ڈے کے موقع پر منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو خطاب کرتے ہوئے اس بات کی اس تقریب میں خطاب میں اہمیت دلائی۔

ایہاں سے سنی ہے۔ مہمان خصوصی اور خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے اس خطاب پر پروفیسر سید امین نے کی آغا حشر بھٹی نے 17 مارچ، مرکز کے اساتذہ اسلامیہ دہلی اور انیسٹیوٹ میں منعقدہ یوم تاسیس کے موقع پر اس خطاب کو پڑھا جس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے مزید کہا کہ یہ صاف ہے کہ اردو کا تعلق کسی خاص علاقے یا قوم سے نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک ایسا عالمگیر اور انسانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں تعلیمیت حاصل ہے۔ اور اس کے علاوہ اس میں آج غیر مسلم اہمیت زیادہ نظر آتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر کڑوا مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد فونڈیشن ڈے کے موقع پر منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو خطاب کرتے ہوئے اس بات کی اس تقریب میں خطاب میں اہمیت دلائی۔

Urdu Action, 10-01-2025

اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس۔ شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

تاسیس کی تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر سید امین آکسن کے ہاتھوں شمال پوٹی، تہنیت نامہ اور یادگاری مومنتوں سے دیا گیا۔ پروفیسر شعیق احمد نے ان کو بعد از مرگ دے جانے والے اس ایوارڈ کو ان کی صاحبزادی نے حاصل کیا۔ محترمہ نسیم تراب آکسن، اپنی خرابی صحت کی وجہ سے پروگرام میں شریک نہیں ہو سکیں۔ اس لیے ڈاکٹر پر یہ حسن نے ان کے غیاب میں ان کا تہنیت نامہ اور یادگاری مومنتو حاصل کیا۔

مصطفیٰ کمال، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ) اور محترمہ نسیم تراب آکسن، شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فروغ کے لیے ڈاکٹر عبدالقدیر، پیپلز بین شاہین گروپ آف انسٹیٹیوٹس، بیدار کو ایوارڈ دیا گیا اور اردو کو نیکنانہ لوجی سے جوڑنے کی گراں قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب اشرف فرحان کو بھی یادگاری مومنتو اور تہنیت پیش کی گئی، جو ان کے غیاب میں پروفیسر نجم آکسن نے حاصل کی۔ ان سبھی ایوارڈ یافتگان کو آج یوم

حیدرآباد، 09 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد فونڈیشن اردو یونیورسٹی میں آج 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جن شخصیتوں کو اعتراف خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں اردو زبان میں تصنیف کو فروغ دینے کے لیے پدم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے جن شخصیات کو آج ایوارڈ دیا گیا ان میں مدیر شگوف ڈاکٹر سید

اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے

اردو یونیورسٹی کے یوم تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب

رشتا تک کے حصول میں بھی یہاں کے عملہ اور اساتذہ کی مشترکہ کوششوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ یوم تاسیس کے حوالے سے انہوں نے ماٹو سے وابستہ ہر فرد اور یونیورسٹی کے تمام اہلی خواہوں کو مبارکباد پیش کی۔ یوم تاسیس کی آج کی اس تقریب میں یونیورسٹی سے سبکدوش ہونے والے ملازمین پروفیسر صداقت علی خان، ڈاکٹر عبدالقیوم، ڈاکٹر عباس خان، جناب انظر حسین خان، جناب نندا کمار کو تہنیت عرض کی گئی۔ اس کے علاوہ شہر کے ممتاز شخصیتوں جنہوں نے اردو زبان و ادب کے لیے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں کو بھی اعتراف خدمات ایوارڈ دیا گیا جن میں پدم شری محمد علی بیگ، جناب اشیر فرحان، ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، ڈاکٹر عبدالقادر، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ)، محترمہ نسیم تراب الحسن شامل ہیں۔

اس موقع پر تین کتابوں کی رسم اجراء انجام دی گئی جس میں یونیورسٹی کا جدید ”ادب و ثقافت“ کا مولانا آزاد پر خصوصی نمبر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ کی کتاب ”انسان زینت بر اللہ کا طیف“ اور ڈاکٹر صابر علی بیوانی کی کتاب ”روحنت الشہداء اور کربل کھٹا کا تقابلی مطالعہ“ کا رسم اجراء بھی مکمل میں آیا۔ پروفیسر عبدالکبیر صاحب نے کارروائی چھائی جبکہ پروفیسر طیم اشرف جاسی، ڈی ایس ڈبلیو نے شکر یہ کفر ارض انجام دیے۔



ہے کہ وہ مولانا آزاد کے مشن کو آگے بڑھائے۔ پروفیسر سید یحییٰ حسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ یوم تاسیس کی اہمیت سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا۔ ان کے مطابق ماٹو کا آغاز جس بیگ بیبی کے ساتھ کیا گیا تھا آج وہ الظہرن الحسن ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ یونیورسٹی کے چانسلر صاحب کی خواہش کے مطابق اردو یونیورسٹی میں میڈیکل کالج کے آغاز کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے اپنے اشعار بھی حاضرین کو سنائے۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں پروفیسر اشتیاق احمد رینڈرا نے خیر مقدمی کلمات کہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد یونیورسٹی اردو یونیورسٹی کی ترقی میں اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور غیر مستقل اسٹاف کی اہمیت محنت شامل ہے۔ یونیورسٹی کو لبیک اور این آئی آر الیف

خدمات انجام دے سکتی ہے۔ مہمان اہماری اور علی گڑھ یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر پروفیسر منصور نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ بڑے خواب دیکھیں اور محنت کریں تاکہ ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ادا کر سکیں۔ ان کے مطابق ماٹو نے اپنے 28 برس کے سفر میں اس بات کو ثابت کیا کہ اردو ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے۔ مہمان خصوصی، چانسلر اردو یونیورسٹی جناب ممتاز علی نے بھی تقریب کو خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی نے جس کامیابی کے ساتھ قانون کی تعلیم کا اردو میں آغاز کیا اب وقت آ گیا ہے کہ اردو یونیورسٹی طلب کی تعلیم بھی شروع کرے۔ انہوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کو خراج پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ نہ صرف مذہبی تھے، بلکہ عصری علوم کے بھی اسٹاف تھے۔ اس پس منظر میں اردو یونیورسٹی سے وابستہ ہر فرد کی یہ ذمہ داری

کی رہنمائے فائزہ بیٹن پیش چلیں ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کسی ایک خاص مذہب یا علاقے کی زبان نہیں ہے۔ مولانا آزاد یونیورسٹی کو اپنے قیام کی 28 ویں سالگرہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ماٹو کی ذمہ داری ہے کہ وہ تعلیمی ممالک سے ہندوستان کے بہتر تعلقات کے پس منظر میں تعلیم اور تحقیق کا کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخی طور پر بھی حیدرآباد اور دکن کے خاص عرب سے خاص تعلق رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ موجودہ دور میں بھی دونوں ملکوں کے تعلقات کو مزید بہتر بنانے کے لیے ایک تعلیمی ادارے کے طور پر ماٹو قدم بڑھائے۔ انہوں نے کہا کہ صرف سعودی عرب نہیں بلکہ پورے عرب خطے میں ہندوستانیوں کی بڑی تعداد رہتی ہے۔ جن تک اپنی رسائی کو یقینی بنانے سے ہوئے ماٹو فحوس

حیدرآباد، 9 جنوری (پریس نوٹ) اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے۔ اور اس کے مداحوں میں آج غیر مسلم احباب زیادہ نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر علی گڑھ یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد یونیورسٹی اردو یونیورسٹی میں منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو خطاب کر رہے تھے۔ یوم تاسیس کی اس تقریب میں جناب ممتاز علی چانسلر، مولانا آزاد یونیورسٹی ایجوکیشنل خصوصی مدعو تھے جبکہ پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید یحییٰ حسن نے کی۔ آغا شہزاد کھیری آڈیو ریکارڈ، مرکز برائے فلسفاتی و آئن لائن تعلیم، ماٹو کیپس میں منعقدہ یوم تاسیس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے مزید کہا کہ پروفیسر میں اردو کا آغاز اور فروغ پنجاب اور دکن کے علاقوں میں ہوا۔ لیکن آج اردو پورے ہندوستان میں پھیل کر سامنے عالم میں پہنچ چکی ہے۔ جہاں یہ ہندوستانیوں کی 23 کروڑ زبانوں میں شامل ہے، وہیں اردو کو اقوام متحدہ نے عالمی زبان کا درجہ دیا ہے۔ اردو کے فروغ کے لیے غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر اردو اور ان حضرات تک اردو زبان کو پہنچانے میں ڈاکٹر خیرہ صرف

اردو دنیا ڈاٹ این
www.urduduniya.in



اردو دنیا ڈاٹ این کے زیر اہتمام شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس۔ شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔

حیدرآباد، 9 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد یونیورسٹی میں آج 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس کے حوالے سے انہوں نے ماٹو سے وابستہ ہر فرد اور یونیورسٹی کے تمام اہلی خواہوں کو مبارکباد پیش کی۔ یوم تاسیس کی آج کی اس تقریب میں یونیورسٹی سے سبکدوش ہونے والے ملازمین پروفیسر صداقت علی خان، ڈاکٹر عبدالقیوم، ڈاکٹر عباس خان، جناب انظر حسین خان، جناب نندا کمار کو تہنیت عرض کی گئی۔ اس کے علاوہ شہر کے ممتاز شخصیتوں جنہوں نے اردو زبان و ادب کے لیے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں کو بھی اعتراف خدمات ایوارڈ دیا گیا جن میں پدم شری محمد علی بیگ، جناب اشیر فرحان، ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، ڈاکٹر عبدالقادر، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ)، محترمہ نسیم تراب الحسن شامل ہیں۔ اس موقع پر تین کتابوں کی رسم اجراء انجام دی گئی جس میں یونیورسٹی کا جدید ”ادب و ثقافت“ کا مولانا آزاد پر خصوصی نمبر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ کی کتاب ”انسان زینت بر اللہ کا طیف“ اور ڈاکٹر صابر علی بیوانی کی کتاب ”روحنت الشہداء اور کربل کھٹا کا تقابلی مطالعہ“ کا رسم اجراء بھی مکمل میں آیا۔ پروفیسر عبدالکبیر صاحب نے کارروائی چھائی جبکہ پروفیسر طیم اشرف جاسی، ڈی ایس ڈبلیو نے شکر یہ کفر ارض انجام دیے۔